

کلام اللہ

علم البیان التشبیہ (1) اُرکانہ

سوال: تشبیہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: تشبیہ سے مراد یہ ہے کہ ایک چیز یا چہرہ چیزیں اور اشیا کی چیزوں کے ساتھ ایک یا اس سے زائد صفتوں میں مشترک ہو صرف تشبیہ کے ساتھ اب چاہے وہ حرف تشبیہ کلف ہو یا اس جیسا کوئی اور حرف ہو اور چاہے وہ حرف تشبیہ لفظوں میں ضرور ہو یا مذکور نہ ہو بلکہ ملحوظ ہو۔

سوال: اُرکان تشبیہ کتنے اور کون سے ہیں؟ نیز یہ بھی بتائیں کہ طرغین تشبیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: اُرکان تشبیہ چار ہیں اور وہ یہ ہیں:

1. مشبہہ 2. مشبہ بہ 3. أداة تشبیہ 4. وجه تشبیہ

مشبہہ اور مشبہ بہ کو طرفین تشبیہ کہتے ہیں۔

سوال: تشبیہ سے لیے کس چیز کا پایا جانا ضروری ہے؟ کتاب کی روشنی میں بیان کریں۔

جواب: تشبیہ سے لیے وجہ تشبیہ کا مشبہ کے مقابلے میں مشبہ بہ میں زیادہ واضح اور

قوی طور پر پایا جانا ضروری ہے۔

(2) اقسام التشبیہ

سوال: تشبیہ عرسل سے کہتے ہیں؟

جواب: جس تشبیہ میں أداة تشبیہ مذکور ہو اس تشبیہ کو تشبیہ عرسل کہتے ہیں۔

سوال: تشبیہ صرود سے کہتے ہیں؟

جواب: جس تشبیہ میں أداة تشبیہ محذوف ہو اس تشبیہ کو تشبیہ صرود کہتے ہیں۔

سوال: تشبیہ مجمل سے کہتے ہیں؟

جواب: جس تشبیہ میں وجہ تشبیہ محذوف ہو اس تشبیہ کو تشبیہ مجمل کہتے ہیں

سوال: تشبیہ مفقعل سے کہتے ہیں؟

جواب: جس تشبیہ میں وجہ تشبیہ مذکور ہو اس تشبیہ کو تشبیہ مفقعل کہتے ہیں

سوال: تشبیہ بلیغ سے کہتے ہیں؟

جواب: جس تشبیہ میں اداة تشبیہ اور وجہ تشبیہ دونوں محذوف ہو اس تشبیہ

کو تشبیہ بلیغ کہتے ہیں

(3) تشبیہ التمثیل

سوال: تشبیہ التمثیل سے کہتے ہیں؟

جواب: جس تشبیہ میں وجہ تشبیہ متعدد چیزوں سے حاصل کی گئی صورت ہو اس

تشبیہ کو تشبیہ التمثیل کہتے ہیں

سوال: تشبیہ غیر التمثیل سے کہتے ہیں؟

جواب: جس تشبیہ میں وجہ تشبیہ مفرد ہو اس تشبیہ کو تشبیہ غیر التمثیل کہتے ہیں

(4) التشبیہ الضنی

سوال: تشبیہ ضمنی سے کہتے ہیں؟

جواب: جس تشبیہ میں شبہ اور تشبیہ کو تشبیہ کی مصروف صورت میں ذکر نہ

کیا جائے بلکہ کلاں کرکب میں دونوں کو اشارۃ ذکر کیا جائے اس تشبیہ

کو تشبیہ ضمنی کہتے ہیں

سوال: تشبیہ ضمنی کو کس لیے استعمال کیا جاتا ہے؟

جواب: تشبیہ ضمنی کو اس بات کا فائدہ دینے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے کہ

شبہ کی طرف جس حکم کی نسبت کی گئی ہے وہ ضمنی ہے

(5) اغراض التشبيه

سوال: تشبیہ کی کتنی اغراض ہیں؟ ان میں سے پانچ کو بیان کریں۔
جواب: تشبیہ کی پندرہ اغراض ہیں ان میں سے پانچ یہ ہیں۔
1. مشبہ سے امر کا بیان کرنا۔

یہ اس وقت ہوتا ہے جب مشبہ کی طرف کسی ایسی چیز کی چیز
کی نسبت کی جائے۔ اس کا انوکھا بن اس کی مثل کو ذکر کرے بغیر ختم نہ ہو۔
2. مشبہ کی حالت کو بیان کرنا۔

یہ اس وقت ہوتا ہے جب مشبہ تشبیہ سے پہلے اس صفت کے
سراٹھ مشہور ہو، تو یہ تشبیہ مذکورہ صفت کے سراٹھ اس کے متعقبات ہوں
کا فائدہ دیتی ہے۔

3. مشبہ کی حالت کی مقدار کو بیان کرنا۔

یہ اس وقت ہوتا ہے جب مشبہ تشبیہ سے پہلے مذکورہ صفت کے
سراٹھ اچھا کی طور پر معروف و مشہور ہو، اور تشبیہ اس صفت کی مقدار
کو بیان کر دیتی ہے۔

4. مشبہ کی حالت کو پختہ کرنا۔

یہ اس وقت ہوتا ہے جب مشبہ کی طرف ایسی چیز منسوب کی
جائے جس کو پختہ کرنے کی اور مثال سے وضاحت کرنے کی ضرورت پڑے۔
5. مشبہ کو خوبصورت، انداز میں یا برعکس انداز میں پیش کرنا۔

(6) التشبيه المقلوب

سوال: تشبیہ مقلوب کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس تشبیہ میں مشبہ کو مشبہ بہ بنادیا جائے اس کو مقلوب تشبیہ کہتے ہیں۔
اگر مشبہ غیر زیادہ قوی اور نہ ہمارا سے

الحقیقۃ والجاز

(7) "الجاز لغوی"

سوال: جاز لغوی کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو لفظ کسی علاقے اور مناسبت کی وجہ سے اس معنی میں استعمال ہو جس کے لیے اسے وضع نہیں کیا یا ایسے قرینے کے ساتھ جو حقیقی معنی سے اولینے کے ممانع ہو

اور معنی حقیقی و معنی جازی میں بھی علاقہ مشابہت کا ہونا ہے اور بھی اس کے علاوہ ہوتا ہے اور قرینہ بھی لفظ میں ہوتا ہے اور بھی حالیہ ہوتا ہے

(8) الاستعارۃ التفریحیۃ والکلیۃ

سوال: استعارۃ کس میں سے ہے اور استعارۃ سے کیا مراد ہے؟

جواب: استعارۃ جاز لغوی میں سے ہے اور اس سے مراد ایسی تشبیہ جس کے دونوں طرف (مضبب اور مضبوط) میں سے کسی ایک کو حذف کر دیا جائے

سوال: استعارۃ میں کونسا علاقہ ہوتا ہے؟

جواب: استعارۃ سے میں ہمیشہ مشابہت کا علاقہ ہوتا ہے۔

سوال: استعارۃ کی ابتداء کتنی اور کونسی اقسام کی ہیں؟ مع تعریفات بیان کریں۔

جواب: استعارۃ کی ابتداء دو اقسام کی اور وہ یہ ہیں۔

1. استعارۃ تصریحیہ

2. استعارۃ کنیہ

3. استعارۃ کثیرہ

4. استعارۃ منکرہ

5. استعارۃ جاز لغوی

کو ایضات میں سے کسی ایک سے ذریعے ال کی طرف اشارہ کر دیا جائے
تقسیم الاستعارة إلى أصلية وتبعية (9)

سوال: استعارة اصلية سے کہتے ہیں؟

جواب: جس لفظ میں استعارة جاری ہو اب اگر وہ اسم جامد ہو تو اسے "استعارة
 اصلية" کہتے ہیں۔

سوال: استعارة تبعية سے کہتے ہیں؟

جواب: جس لفظ میں استعارة جاری ہو اب اگر وہ اسم مشتق یا فعل ہو تو اسے
 "استعارة تبعية" کہتے ہیں۔

سوال: استعارة تبعية کا قرین کیا ہے؟

جواب: استعارة تبعية کا قرین استعارة منبہ ہو اب لکھیں جب استعارة تبعية
 اور منبہ میں سے کسی ایک میں استعارة جاری ہو جائے تو دوسرے میں
 اصل کا جاری ہونا جائز نہیں ہوگا۔

تقسیم الاستعارة إلى مرشدة ومطلقة (10)

سوال: استعارة مرشدة سے کہتے ہیں؟

جواب: جس استعارے میں مشبہ کے مناسبات کو ذکر کیا جائے اسے "استعارة
 مرشدة" کہتے ہیں۔

سوال: استعارة مجردة سے کہتے ہیں؟

جواب: جس استعارے میں مشبہ کے مناسبات کو ذکر کیا جائے اسے "استعارة
 مجردة" کہتے ہیں۔

سوال: استعارة مطلقة سے کہتے ہیں؟

جواب: جس استعارے میں ناہی مشبہ کے مناسبات کو ذکر کیا جائے اور ناہی
 مشبہ کے مناسبات کو ذکر کیا جائے اسے "استعارة مطلقة" کہتے ہیں۔

سوال: حشر شدہ اور مجردہ کا اعتبار کس وقت کیا جائے گا؟
 جواب: حشر شدہ اور مجردہ کا اعتبار اسی وقت کیا جائے گا جبکہ استعداد اپنے
 قرینہ انقلاب یا حالیہ سے پورا ہو چکا ہو۔
 اسی لیے استعدادہ نصیرہ کے قرینے کو تجرید اور مکینہ کے قرینے
 کو ترشیع نہیں کہا جاتا۔

۱۱) الاستعدادۃ التمثیلیۃ

سوال: استعدادہ تمثیلیہ سے کہتے ہیں؟
 جواب: استعدادہ تمثیلیہ ہر اہل ترکیب کو کہتے ہیں جو اس معنی میں استعمال ہو
 جس کے لیے اسے وضع نہیں کیا گیا مثلاً بہت کے علاقے کی وجہ سے اور
 ساتھ ہی ایسا قرینہ بھی ہو جو حقیقی معنی کو لے لے کر اسے سے مانع ہو۔
 (۱۲) مجازہ برسل

سوال: مجازہ برسل سے کہتے ہیں؟
 جواب: مجازہ برسل اس کلمے کو کہتے ہیں جو اپنے معنی حقیقی کے علاوہ معنی میں
 استعمال کیا جائے، مثلاً بہت کے علاوہ کسی علاقے کی وجہ سے اور ساتھ
 ہی کوئی ایسا قرینہ بھی ہو جو حقیقی معنی کو لے لے کر اسے سے مانع ہو۔

سوال: مجازہ برسل کے پندرہ علاقے بیان کریں
 جواب: مجازہ برسل کے پندرہ علاقے درج ذیل ہیں۔

۱. علاقہ سببیت ۲. عیبیت ۳. برزئیت ۴. کلیت
۵. اعتبار ماکل (ماضی کا اعتبار) ۶. اعتبار مایعین (مضارع کا اعتبار)
۷. علاقہ حالیت ۸. علاقہ محلیت

(13) "مجاز عقلی"

سوال: مجاز عقلی کسے کہتے ہیں؟

جواب: مجاز عقلی اس کامے کو کہتے ہیں جس میں فعل یا معنی فعل کو ایسے فاعل کی طرف منسوب کیا جاتا ہے جو حقیقت میں اس کا فاعل نہیں ہوتا کسی علاقہ کی وجہ سے اور ساتھ ہی کوئی ایسا امر ہے بھی پایا جاتا ہے جو نسبت حقیقی کو مبرا لینے سے ممانع ہوتا ہے

سوال: اسناد مجازی سے کیا مراد ہے؟

جواب: اسناد مجازی سے مراد فعل کو اس کے حقیقی فاعل کی بجائے کسی دوسرے سے منسوب کرنا ہے اس نسبت کی بنیاد مختلف پہلوؤں پر ہو سکتی ہے جیسے فعل کے سبب یا زمان یا مکان یا مصدر کی طرف نسبت یا معنی للفاعل کی مفعول یا معنی للمفعول کی فاعل کی نسبت کرنا

(14) "الکنایہ"

سوال: کنایہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: کنایہ ایسے لفظ کو کہتے ہیں جس کو بول کر اس کا لازماً معنی مراد لیا جانے اور ساتھ ہی اس کا اصلی معنی مراد لینا بھی جائز ہو

سوال: کنی عنہ سے اعتبار سے کنایہ کی کنی اور کنون کنوسی اقسام کونسی ہیں؟

جواب: کنی عنہ (۱) چیز جس کی طرف کنایہ کے ذریعے اشارہ کیا جاتا ہے (۲) اعتبار سے کنایہ کی کنی اقسام کونسی اور وہ یہ ہیں۔

1. کنایہ عن اللفظ:

اگر کنی عنہ صفت ہو تو اسے کنایہ عن اللفظ کہتے ہیں

2. کنایہ عن الموصوف:

اگر کنی عنہ موصوف ہو تو اسے کنایہ عن الموصوف کہتے ہیں

وکنایہ عن النسب:

اگر کسی عن نسب ہو تو اسے کنایہ عن النسب کہتے ہیں

(۱) "علم البریع"

سوال: علم باریع کی تعریف اور اس کے معانی کی اقسام بیان کریں

جواب: علم باریع کی تعریف:

ایسا علم جس میں کلا کو خوبصورت اور دلکشی بنانے کے طریقے
کے بارے میں بحث کی جاتی ہے

علم باریع کے معانی کی اقسام:

علم باریع دو قسم کے معانی پر مشتمل ہوتا ہے اور وہ یہ ہیں:

۱. محسنات لفظیہ

۲. محسنات افعلیہ

وہ خوبیاں جو الفاظ کی ترتیب، آواز یا دیگر لفظی پہلوؤں سے متعلق ہوں

۳. محسنات معنویہ

وہ خوبیاں جو معانی کے حسن اور دلکشی سے متعلق ہوں

(۲) "الجناس اللفظی"

سوال: جناس سے کیا مراد ہے؟

جواب: جناس سے مراد وہ لفظوں کا ایسا لہجہ جس میں جملہ (ایک جیسا) ہونا اور معنی

میں مختلف ہونا ہے

سوال: جناس کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟

جواب: جناس کی دو اقسام ہیں اور وہ یہ ہیں

1. جناس تاک

2. جناس تباک

وہ جناس جس میں دونوں لفظان چار امور (حروف کی نوع، شکل

عدد اور ترتیب) میں متفق ہو

3. جناس غیر تاک

وہ جناس جس میں دونوں لفظان چار امور میں سے کسی ایک میں

مختلف ہو

(3) "الاقتباس"

سوال: اقتباس سے کیا مراد ہے؟ نیز یہ بھی بتانے کے لئے اقتباسی سے ہونے والے

تین تہذیبی تبدیلیوں کو بتائیے؟

جواب: اقتباسی سے مراد وہ کلام ہے جو نثر یا شعر میں قرآن یا حدیث کے

کچھ حصے کو نام لے کر لیا جانے اور پھر راحت سے لے جانے کے لئے قرآن یا حدیث

کا حصہ ہے، اور اقتباسی سے ہونے والے تین تہذیبی تبدیلیوں میں

(4) "الشجع"

سوال: شجع کسے کہتے ہیں؟ نیز یہ بھی بتائیں کہ سب سے بہتر شجع کونسی ہے؟

جواب: دو فاصلوں کے آخری حرف میں موافق ہونے کو شجع کہتے ہیں

اور سب سے بہتر شجع وہ ہے جس کے فقرے برابر ہوں

المحسنات المعنوية التورية

سوال: تورية سے کیا مراد ہے؟

جواب: تورية سے مراد یہ ہے کہ ایک مفرد لفظ کو ذکر کیا جانے جس کے دو معنی ہو ایک قرہی جو ظاہر ہو لیکن مراد نہ ہو اور دوسرا بعید ہو جو مخفی ہو اور یہی مراد ہو۔

الطباق

سوال: طباق کسے کہتے ہیں؟

جواب: کلا کہیں ایک چیز کو اس کی ضد کے ساتھ جمع کرنے کو طباق کہتے ہیں۔

سوال: طباق کی کتنی اور کونسی اقسام آتی ہیں؟

جواب: طباق کی دو اقسام آتی ہیں اور وہ یہ ہیں:

1. طباق ایجاب 2. طباق سلب

1. طباق ایجاب:

وہ طباق جس میں دو ضدی ایجاب و سلب میں مختلف ہوں۔

2. طباق سلب:

وہ طباق جس میں دو ضدی ایجاب و سلب میں مختلف ہوں۔

المقابلة

سوال: مقابلہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: دو یا زیادہ معانی کو اگر پھر ان کے مقابلے معانی ترتیب وار لانے کو مقابلہ کہتے ہیں۔

حسن التعلیل

سوال: حسن تعلیل سے کیا مراد ہے؟

جواب: حسن تعلیل سے مراد یہ ہے کہ ادیب ہر احتمال یا فہم نا کسی چیز کی معروف

علت کا انکار کرے اور ایسی الٰوہی ادبی علت لائے جو اس کی غرض سے

مناسب ہو جس کا وہ قصہ کہتا ہے۔

تاکید الممدوح بہما یشبہ الذکاؤ عکسہ

سوال: تاکید الممدوح بہما یشبہ الذکاؤ کتنی اور کون کونسی اقسام کا کہل ہے؟

جواب: تاکید الممدوح بہما یشبہ الذکاؤ دو اقسام کا کہل اور وہ یہ کہل

1. منعت کی منفی صفت سے مدح کی صفت کا استثناء کرنا

2. کسی چیز کے لیے مدح کی صفت ثابت کرنا اور بعد میں عرف استثناء

لا ابرائے بعد مدح کی دوہری صفت لانا۔

سوال: تاکید الذکاؤ بہما یشبہ الممدوح کی کتنی اور کون کونسی اقسام کا کہل ہے؟

جواب: تاکید الذکاؤ بہما یشبہ الممدوح کی دو اقسام کا کہل اور وہ یہ کہل

1. مدح کی منفی صفت سے منعت کی صفت کا استثناء کرنا۔

2. کسی چیز کے لیے منعت کی صفت ثابت کرنا اور بعد میں عرف

استثناء لا ابرائے بعد منعت کی دوہری صفت لانا۔